

ہندوستانی شهر مستقبل

کے لئے تیار کرنے کی کوشش

گری راج آگروال

روپے کے خرچ سے شہری بوس کے راستے میں پڑنے والی سڑکوں کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ ان تمام مخصوصوں کیلئے مرکزی حکومت کی جواہر لال جہر و قمی صورتی ترقیاتی مخصوصوں کیلئے اسی قول برقرار کی وجہ میں آیک پارہ بیانیں لوگ رہتے ہیں۔ ایک اخداڑہ ہے کہ ۱۹۹۷ء میں سالانہ مالیہ کی صورت میں اندر میں بھل کار پوری بیانیں صرف ۱۹۰ ملین روپے حاصل کر پار باتا تھیں جائیں۔ اسی سال میں یہ تم بڑھ کر ۴۲۰ ملین تک پہنچ گئی ہے۔ شہری انتظامی مخصوصوں کی مدد سے خود کار پوری بیانیں اپنے وسائل سے حاصل کرتا ہے۔ یا اسی ایڈ کے پروجیکٹ ایڈ وائز روپے کا کہنا ہے کہ ”اگر یہ اسکی مخصوصوں کا کار پوری بیانیں کی مالی محنت بہتر کیں جائیں ہوئی تو اتنے بڑے مخصوصوں کو سمجھ لئے پہنچانے میں کار پوری بیانیں کامیاب نہیں ہوتا۔“

اندوں کار پوری بیانیں نے بد موافقی کی رہا قدم کے لئے حساب کماد رکھنے کے بہتر طریقے اپنائے ہیں۔ لیکن ایسا تجھی اور پانی کے ہلوں کی ادائیگی کے لحاظ کو بہتر بنانے کے لئے کچھ کمپریٹر اساتھ کے جا رہے ہیں اور کار پوری بیانیں کی مالی حالت مدد نے سے اندوں کے خواہم کو فائدہ میں پہنچا۔ ۲۰ سے ۸۰ سال کے عمر شہریوں کو ۴۰،۰۰۰ روپے کا عدالت ایڈ کار پوری بیانیا گیا ہے۔ اندوں میں تکلیف کار پوری بیانیں کے سفری میں جو ہر کیا کرتا ہے؟ سافٹ ویر کی مدد سے لوگوں کو اپنے لیکن ادا کرنے اور پانی کے بیل تجھ کرنے میں آسانی ہو گئی ہے۔ سافٹ ویر کی وجہ سے لوگوں کو اپنے موجودہ اور سابقہ ہلوں کی تفصیلات کپیزیری اسکو لوں میں پڑھنے والی قائم لائکوں کا ایک بیرون مخصوصوں کے تجسس طریقے کیا گیا۔ مل پر گرام کے تھر شہر کے رہنے والوں کو ۵۰،۰۰۰ روپیہ کا حادثہ مدد و ریس بھی دیا گیا۔ سرکاری مدد و دسائیں کو برقرار رکھنے کے لئے قرضی کی قسم دار بھی، اندوں میں بھل کار پوری بیانیں ہے جس کے پاس ایک دہائی پہلے بہت کار و تجسس و دبیک کا کہنا ہے۔ ”مزکین فوٹ پاٹوٹ رہی جس۔ پانی کی سپلائی اور سی ٹی ٹیشن کی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے بھی یہ نہیں تھا۔ جات بہت اہر چیز۔“

کار پوری بیانیں نے بنیادی اٹھانچی تجارت کرنے میں بھی کامیاب ہوا ہے۔ مسٹر امام شیخ بیانیے کہا کہ ۶۰ ملین روپے کی اگست سے پانی کی سپلائی کے مخصوصوں کے کوچیں تک پہنچانے میں مصروف ہیں۔ مارچ ۲۰۰۹ء میں یہ مخصوصوں کی تھام لوگ ۴۰ ملین روپے کی اخراجات کی تفصیلات بھی اٹھانچی کی اظریف پر قرار ہوتا ہے۔ شہری نہم کے لیے اور یہ اسکی کامیابی کا بھاگی اس اصراری تھا کہ ”کسی بھی شہری اصلاح کی کامیابی کا ادارہ دار مختسب نہیں اس انتظامی کے درمیان ختم کر لانا“ تھا اس کی صورت کی رضامندی پر ہوتا ہے۔ انہوں نے اس سلسلے کی مددی سے

بیسہ حاصل کرنے میں مدد ملے۔ ”بہری کیلئے اسی قول برقرار کی وجہ سے کار پوری بیانیں کو شہری انتظامی مخصوصوں کے لئے یا اس ایڈ کی صورت میں آیک پارہ بیانیں گی۔ یہ شہری انتظامی مخصوصوں کی ۴۰،۰۰۳ میں شروع ہوا۔ ۱۹۹۷ء میں سالانہ مالیہ کی صورت میں اندوں میں بھل کار پوری بیانیں لگیں گے جس سے شہری بیواری اٹھانچیوں پر مزید باؤپنے گا۔“

ان سماں کا ملٹی اسٹائل کیلئے اسی ہے۔ شہری انتظامی مخصوصوں کی مدد سے دعید پوری بیانیں شہری ایڈ کی فرمی ہے۔ جس کے کو آڑوی نیڑا شیش کروال کے طریقے سکھانے میں باہم بٹانے کی تیش کش کر دیجے کروال کے تباہی کو اٹھانچیوں کی اصل کلید بہتر جنم دُس تھا۔ یا اسی ایڈ کے مخصوصوں کے تجسس تربیت نے شہریوں کا انتظام چلانے والے عمدہ دے داروں کا طریقہ بدل دیا۔ ”بیوں نے انتظامیات بہتر بنانے کے ضالبوں میں دلچسپی لئی شروع کر دی۔ اس طرح کار پوری بیانیں کو اپنے وسائل بڑھانے میں مدد دی۔“

تو سچ۔ قرض رغیب شروع کی ہے جو اس کی مددی ہے کہ اس طریقے کی کوششوں سے ایک شہر کو کیسے بہتر بنایا جاسکے۔ اندوں کی شہری سہلوں کو برقرار رکھنے کے لئے قرضی کی قسم دار بھی، اندوں میں بھل کار پوری بیانیں ہے جس کے پاس ایک دہائی پہلے بہت مدد و دسائیں کو برقرار رکھنے کے لئے قرضی کی قسم دار بھی، انہوں نے بھل کار پوری بیانیں ہے جس کے پاس ایک دہائی پہلے بہت اسکو جس سے پانی کی تھام کیلئے اسٹائل تک پہنچانے میں مدد دی جس۔ پانی کی اس کے بعد ۲۰۰۰ میں شہر کے لیے انہوں نے شہر کو بہتر بنانے کی ترغیب شروع کی اور ایک اسکی دعاویج تجارت کی جس میں آگے کے حالات کا لائق کیا گیا۔ دبیک یا تباہی کو اسکے لئے ”اگر وہ میں کیا صورتیں نکالی جائیں اور ترقیاتی ایکسیوں میں بھریوں کو کیسے شرک کیا جائے“ کیلئے اسی بھیں خوبی ہیں جن پر چھٹے میں مدد و دسائیں کو اسی کامیابی کا ادارہ دار مختسب نہیں اس پر بھی خور کیا کہ کار پوری بیانیں کی شہری بہتر بنانے کیلئے کون سے راستے انتیار کے جائیں کہ ترقیاتی مخصوصوں کے لئے منڈی سے

میڈیا کا آدمی سے زیادہ حصہ شہریوں پر انحصار کرتا ہے جہاں تقریباً ۳۰ ملین لوگ رہتے ہیں۔ ایک اخداڑہ ہے کہ ۲۰۳۰ تک آدمی سے زیادہ ہندوستانی خواہم شہریوں میں رہنے لگیں گے جس سے شہری بیواری اٹھانچیوں پر مزید باؤپنے گا۔ ان سماں کا ملٹی اسٹائل کیلئے اسی ایڈ کی فرمی ہے۔ لاؤچوی ترقی (ایڈ ایڈ) ہندوستانی شہریوں کو شہری خدمات کی فرمی اور دیکھ بھال کے طریقے سکھانے میں باہم بٹانے کی تیش کش کر دی جائے۔ یا اسی ایڈ کے مخصوصوں کے تجسس تربیت نے شہریوں کا انتظام چلانے والے عمدہ دے داروں کا طریقہ بدل دیا۔ ”بیوں نے ذریعہ اپنالیز نہیں اٹھائیں اور شہریوں کو بہتر شہری سہلیں قرار دیں۔“

یا اسی ایڈ کے لئے اس کی اداروں میں مالی اداروں جات اصلاح و ترقیاتی قرضی کی طرف کی کوششوں سے ایک شہر کو کیسے بہتر بنایا جاسکے۔ ”مزکین فوٹ پاٹوٹ رہی جس۔ پانی کی سپلائی اور سی ٹی ٹیشن کی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے بھی یہ نہیں تھا۔ جات بہت اہر چیز۔“

شہریوں کی عد سے ایک شہر پہاڑی کو ہرے بھرے جنگل میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ایک اور پروگرام کے تحت اسی پہاڑ پر جنگل میں اپنے خاندان کے لوگوں یادوں توں کی یادیں ایک پہاڑ کا نئے کلیٹے شہریوں نے فی کم ۲۵ روپیہ کا پچھہ دیا۔ میرنے بتا کہ ”دہاں ۱۵،۰۰۰ سے زائد پوئے لگائے گئے ہیں اور انہیں تمام پاؤں پر نیچے گئے ہیں۔ کارپوریشن اپنی جیب سے زیادہ خرچ کے بغیر کیا کرنے میں کامیاب ہوا۔

رسوں شی اور اشیائیں پر جوکت کی کڑی کے طور پر یا اسی ایڈ نے انہوں کو گارلینڈ، ٹکس سے جوڑ دیا ہے۔ ۲۰۰۳ء کے درمیان ان دونوں شہریوں کے ہدوں کے درمیان شہرکا درود کرنے کے اخراجات بھی یا اسی ایڈ نے برداشت کئے۔

دیوبی جنہوں نے مارچ ۲۰۰۳ء میں گارلینڈ کا درود کیا ہے کہا کہ ”انہوں کے ماہرین نے بیجت سازی اور ایکس نظام پر عمل درآمد کی موڑ تکمیک کے ہمارے میں واقعیت حاصل کی جب کہ گارلینڈ کی نیم نے انہوں میں عدم انتہا کے عمل اور غیر خاطر خواہ بینا دی دھانچے کو سنجائے کی حکمت عملی میں دھنی کا مظاہرہ کیا۔“

یا اس ایڈ نے انہوں کو سڑکوں پر جلنے والی تیوں میں صرف ہوتے والی تو اتنا کی آٹو کرنے میں مددوی۔ اس مطالعے سے یہ معلوم ہوا کہ کم تو تناہی سے جلنے والی تیوب اس توں کا استعمال کیا جائے تو یہ شرکلی پر ۳۶ فیصد کی بیچت کر سکتا ہے۔ ایشیا ایکس اسٹیڈی نہیں ایک پرائیویٹ کمپنی نے زیادہ تو اتنا کی خرچ کرنے والی تیوں کو بدلتے کی ذمہ داری لی۔ کارپوریشن کے سکریئری گارکا کہتا ہے کہ ”کمپنی نے کارپوریشن سے برادرست رق کا مطالبہ ہمیں کیا بلکہ سڑک کی تیوں سے پچائی گئی تیل کی رقم کا ۸۰ فیصد ۲۷ میں تک استعمال کیا۔“

شہری انتظام مخصوص کا جو ۲۰۰۸ء میں ختم ہوا کام متصد بہت تجزی سے شہریوں کے پھیلاؤ کے پھیلاؤ کا مقابلہ کرنے میں مددیاتی اداروں کو مددوہ کر رہے ہیں۔ یا اس ایڈ کے پر جوکت چیف ہل ای۔ لکھنے کہا ”ہم لوگ اس ترقی سے خوش ہیں جس اس پر گرامی کے ہمادی اشارے کی ہوئے ہوئے جو اہل نہروں کی شہری تجہیز میں کاچھے میں شامل ہیں۔ یہ بہت تسلی بخش ہے۔“

اونچ کے رسوں میں اس پر گرام کے تحت عظیم الشان شہری منصوبوں کے لئے ۵۰۰ میٹر روپے حلقہ کے جنگل کا مقابلہ کرنے میں مددیاتی اداروں کو مددوہ کر رہے ہیں۔ اس ایڈ کے پر جوکت چیف ۱۵۰ کلو میٹر کلکریٹ سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔ ان سڑکوں کی تعمیر پر جو خرچ آیا ہے اس کا ایک حصہ شہریوں نے رضا کارانہ چھے کی صورت میں فراہم کیا ہے۔

کارپوریشن نے ۱۵۰ سے زائد باتات لگائے ہیں اور ہم اسی پر کھتھے۔



سب میں اوپر: انندور، مدھیہ پردیش میں پہاڑوں پر لگ شہریوں کے عطیہ کردہ نو خیز درخت۔

درمیان میں بالائیں: انندور، توانائی سے پر امنبریت لالتوں کی بدولت ۳۶ فیصد بجلی کی بیچت کرتا ہے۔

درمیان میں بالائیں: انندور میونسپل کارپوریشن کے کمپیوٹرائزڈ روزنامہ افس میں شہری پانی کے اہم حل اور پر اہری تیکنیکی اداکاریوں ہوئیں۔

اوپر: انندور کی نئی جیجہ تکنیکی مہولتوں میں ایسیں یوں میں ایک۔

یا اس ایڈ کے رسوں میں اس پر گرام کے تحت عظیم الشان شہری ترقیاتی عمل میں شہریوں کو بھی شریک کیا ہے۔ اس شہری اندریا ۱۵۰ کلو میٹر کلکریٹ سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔ ان سڑکوں کی تعمیر پر جو خرچ آیا ہے اس کا ایک حصہ شہریوں نے رضا کارانہ چھے کی صورت میں فراہم کیا ہے۔

کارپوریشن نے ۱۵۰ سے زائد باتات لگائے ہیں اور ہم اسی پر کھتھے۔

editorspan@state.gov